Part 1 - Language Usage

Vocabulary

نیچے دیئے گئے محاورات کی اس طرح جملہ سازی کریں کہ مفہوم واضح ہو جائے۔

1. خاک میں مِلانا [1]

2. دال نہ گلنا [1]

3. دِل میں اُترنا [1]

4. پاؤں تلے کی زمین نکل جانا [1]

5. پھونک پھونک کر قدم رکھنا [1]

[Total: 5]

Sentence Transformation

خط کشیدہ الفاظ کے متضاد لکھ کر جملوں کو تبدیل کریں

مثال: یہ گاؤں پہلے آباد اور بارونق تھا۔

یہ گاؤں اب غیر آباد اور بے رونق ہے۔

6. ترقی یافتہ ممالک کی کامیابی کے کئی اسباب ہیں ان میں سر فہرست تعلیم ہے۔ [1]

---

7. وہ نڈر تھا اس لیے مقابلہ جیت گیا۔ [1]

---

8. جس کام کا آغاز نیک نیتی سے کیا جائے تو اس کا اختتام اچھا ہوتا ہے۔ [1]

---

9. بہار کے موسم میں پھول کھل جاتے ہیں۔ [1]

---

10. اس نے اس بات کا اقرار کیا کہ وہ سچا ہے۔ [1]

[Total: 5]

Cloze Passage

خالی جگہوں کو پُر کرنے کے لیے کچھ الفاظ عبارت کے نیچے دیئے گئے ہیں

سوال نمبر 11 سے 15 تک ہر خالی جگہ کو پُر کرنے کے لیے مندرجہ ذیل الفاظ میں سے صحیح چُن کر نیچے گئی سطروں میں لکھیں۔

دنیا کا سب سے بڑا چڑیا گھر "برونکس زو" ہے جو نیویارک میں <u>11</u> ہے۔ جبکہ دنیا کا سب سے بڑا اور انوکھا زولوجیکل گارڈن مالٹا میں ہے۔ ٹوکیو کا چڑیا گھر ایسا ہے جہاں شیر آزادانہ <u>12</u> کرتا ہے۔ جبکہ یہ نظارہ <u>13</u> سفاری پارکوں کے علاوہ کسی چڑیا گھر میں نظر نہیں آتا۔ جانوروں سے انسان کی <u>14</u> اتنی پُرانی ہے جتنی کہ انسانی تاریخ۔ ۴۰۰ قبل مسیح میں ارسطو نے جانوروں کے بارے میں <u>15</u> کی اور حیوانات پر پہلی انسائیکلوپیڈیا لکھ کر انسانوں کی جانوروں میں دلچسپی کا ثبوت پیش کیا۔

توجّہ	چہل قدمی	رہا	معروف	واقع	واقعہ	مقبول
	شناخت	بات	تحقیق	زندگی	تاریخ	دلچسپی

11 .... [1]

12 .... [1]

13 .... [1]

14 .... [1]

15 .... [1]

[Total: 5]

Part 2: Summary

مندرجہ ذیل عبارت توجہ سے پڑھیں اور ۱۰۰ الفاظ پر مشتمل خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

مرزا ابوالحسن اصفہانی کو قائداعظم محمد علی جناح کی قربت کا شرف حاصل رہا اور وہ تحریک پاکستان کے بھی روح رواں رہے۔ ان کی انگریزی کتاب Quaid-e-Azam پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ اسی کتاب کے باب

(The cap, the flag and the capital) میں ایک واقعہ درج ہے جس کا اُردو ترجمہ کچھ یوں ہے۔ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1935ء کے بعد ہونے والے جنرل الیکشن میں مسلم لیگ کو خاطر خواہ فتح ہوئی۔ الیکشن کے بعد مسلم لیگ کا ایک بہت بڑا جلسہ لکھنؤ میں 15 سے 18 اکتوبر 1937ء میں منعقد کیا گیا۔ تقریب کے انتظام اور مہمانان خصوصی کی خدمت کی ذمہ داری محمود آباد ریاست کے راجہ نے اپنے ذمے لی ہوئی تھی۔

بہت بڑا پنڈال نہایت خوب صورتی سے سجایا گیا تھا جس میں پچاس ہزار (50,000) افراد اپنے قائد محمد علی جناح اور دیگر اکابرین کو سننے کے لیے جمع تھے۔ قائداعظم دیگر اکابرین کے ہمراہ قیصر باغ کے علاقے میں واقع وسیع و عریض محمود آباد ہاؤس میں مقیم تھے۔ میں راجہ صاحب اور چوہدری خلیق الزمان قائداعظم کے ساتھ موجود تھے اور ایک گھنٹے بعد شروع ہونے والے جلسے کی ترتیب پر تبادلہ خیال ہو رہا تھا۔ کچھ ہی دیر بعد نواب اسماعیل خان بھی آ گئے اور گفتگو میں شامل ہو گئے۔ نواب صاحب اپنے روایتی لباس میں تھے جس کا حصہ ایک ٹوپی بھی تھی۔ قائداعظم کو یہ ٹوپی بہت پسند آئی اور انہوں نے نواب صاحب سے پوچھا کہ اگر مناسب ہو تو وہ ٹوپی اتار کر ذرا دکھا دیں۔ نواب اسماعیل خان نے نہ صرف ٹوپی اتار کر قائداعظم کو دی بلکہ یہ گزارش کی کہ وہ اس کو پہنیں تاکہ یہ دیکھا جائے کہ وہ ان پر کیسی لگتی ہے۔ جب قائداعظم نے وہ ٹوپی پہنی تو ان پر بہت جچ رہی تھی۔ ہماری طرف سے تعریف سن کر قائداعظم ساتھ والے کمرے میں لگے شیشے میں خود کو دیکھنے لگے۔ جب قائداعظم واپس ہم میں آ کر بیٹھے تو ہم میں سے ایک نے قائد سے پر زور فرمائش کی کہ وہ یہی ٹوپی پہن کر جلسے میں شریک ہوں۔ قائداعظم نے یہ تجویز مان لی اور ہم سب جلسہ گاہ کی طرف چل پڑے۔

مجھے وہ مجمع اب بھی یاد ہے۔ ان کے وہ مسکراتے چہرے اور "اللہ اکبر" کے نعرے جن سے پنڈال کی فضا گونج رہی تھی۔ قائداعظم کی ٹوپی اور شیروانی دیکھ کر سب ہی بہت پرستائش نظروں سے قائد کو دیکھ رہے تھے۔ یہ ٹوپی جناح کیپ کے نام سے مشہور ہو گئی اور 18 اکتوبر کو جلسے کے آخری دن سے پہلے یہ ٹوپی تقریباً ہر مرد کے سر پر تھی۔

16۔ دی گئی عبارت کو پڑھ کر اشاروں کی مدد سے تقریباً سو الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

اشارات

۱۔ مرزا ابوالحسن اصفہانی

۲۔ جنرل الیکشن

۳۔ قائداعظم اور اکابرین

۴۔ روایتی لباس

۵۔ "ٹوپی سے جناح کیپ"

[Total: 10]

Part 3: Comprehension
Passage A

عبارت توجہ سے پڑھیں اور سوالات کے جوابات جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

جہلم Jhelum شہر صوبہ پنجاب کا ایک تاریخی شہر ہے جو عین جرنیلی سڑک پر دریائے جہلم کے مغربی کنارے پر گجرات سے 53 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ جہلم کے نام کے بارے میں مؤرخین کی مختلف آرا ہیں۔ ایک تو یہ ہے کہ جہلم کا نام پہلے جلہم تھا۔ جل کا مطلب پانی اور ہم کا مطلب ٹھنڈا اور میٹھا ہے۔ جہلم سنسکرت زبان کا لفظ ہے۔

بعض مؤرخین کا کہنا ہے کہ جب سکندر اعظم اپنی فتح کے جھنڈے گاڑتا ہوا دریائے جہلم کے کنارے واقع ایک مقام پر پہنچا تو اس نے اپنا پرچم وہاں نصب کر دیا اور اسے "جائے علم" یعنی پرچم کی جگہ قرار دیا۔ یہ لفظ کثرت استعمال سے جہلم ہو گیا۔ عہد مغلیہ سے

ما قبل دریائے جہلم کے غربی کنارے پر لب شاہراہ (Highway) ایک گاؤں آباد تھا جس کو جہلم کہا جاتا تھا۔ وہ اب تک موجود ہے اور پرانے جہلم کے نام سے مشہور ہے۔ 1532ء کے قریب چند ملاح کشتی رانی کی سہولت کے لیے دریا کے دائیں کنارے پر آکر آباد ہوئے اور موجودہ شہر کی بنیاد ڈالی۔ 24 مارچ 1849ء کو برطانوی حکومت جہلم شہر پر قابض ہوئی اُس وقت یہ قصبہ صرف پانچ سو (500) مکانات پر مشتمل تھا۔ یہاں ملاح اور تجارت پیشہ لوگ آباد تھے۔ دریا کے کنارے کی وجہ سے انگریزی چھاؤنی قائم کی گئی۔ 1867ء میں یہاں میونسپلٹی قائم کی گئی۔ بعد ازاں یہاں ایک ریلوے اسٹیشن بھی قائم ہوا اور دریائے جہلم سے نہریں بھی نکالی گئیں۔ اب یہ ضلعی صدر مقام اور فوجی اعتبار سے بہت اہمیت رکھتا ہے۔

انگریزوں کے عہد میں یہاں مسافروں کے لیے دو سرائیں بھی تھیں۔ وقت کے عروج و زوال سے گزرنے کے باوجود آج بھی اس میں کئی قدیم آثار موجود ہیں۔ دریا کے کنارے قدیم عمارات نمایاں نظر آتی ہیں۔ میدان پاکستان، شاندار چوک، کینٹ چوک، جادہ چوک، چوک گنبد والی مسجد، اکرم شہید نشان حیدر لائبریری، اقبال لائبریری، ضمیر جعفری اسٹیڈیم، قدیم مندر جہلم شہر کے نمایاں تاریخی مقامات ہیں۔ اس کے علاوہ کینٹ چوک کے ساتھ جنرل پوسٹ آفس کے قریب وہ مشہور فائٹر طیارہ بھی نصب ہے جس کے جاں باز پائلٹ نے دفاعِ وطن کی خاطر اس طیارے سے پٹھان کوٹ اور بھارت کے دیگر ہوائی اڈوں پر کامیابی سے بم باری کی تھی۔ جہلم کو شہیدوں کی سرزمین کہا جاتا ہے۔ اس ضلع کے اکثر لوگ فوج میں ہیں۔ کئی ایک نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے ملک کا دفاع کیا ہے۔ ان میں سب سے نمایاں نام ملک محمد اکرم شہید نشان حیدر کا ہے جن کا تعلق ضلع جہلم کے گاؤں ڈنگہ کلاں سے تھا۔

17- جہلم کے نام کے متعلق مؤرخین کا کیا خیال ہے؟ [2]

18- سکندرِ اعظم کا جہلم سے کیا تعلق ہے؟ [3]

19- برطانوی حکومت نے جہلم کی ترقی میں کیا کردار ادا کیا؟ [3]

20- شہر جہلم میں وہ کونسی جگہیں ہیں جو تاریخ میں نمایاں مقام رکھتی ہیں کوئی چار مثالیں دیں؟ [4]

21- "شہیدوں کی زمین" سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کریں [3]

[Total: 15]

Passage B

عبارت توجہ سے پڑھیں اور جہاں تک ممکن ہو سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

گرمی کے موسم میں جب نہ صرف گرمی حد سے زیادہ پڑنے لگے بلکہ سردی کے موسم میں بھی گرمی پڑنے لگے، سمندری جنگلات سمندر بُرد ہونے لگیں، نہ موسم سرما کی بارش ہو نہ گرما کی، جان لیں ماحول تبدیل ہو رہا ہے کیونکہ یہ سب ماحولیاتی تبدیلیاں کہلاتی ہیں۔ عالمی سطح پر ہر سال ماحولیاتی تبدیلیوں میں بہت تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کی زد میں آنے والے ممالک میں پاکستان بھی سرفہرست ہے جہاں ہر سال سیلاب، طوفان، خشک سالی اور دیگر تبدیلیوں کی وجہ سے ہزاروں لوگ ابدی نیند سو جاتے ہیں۔ مختلف بیماریاں پھیلتی ہیں جن میں پیٹ، سانس، ڈینگی اور ملیریا کے امراض شامل ہیں۔

ماحولیاتی تبدیلیوں کے اثرات کا سامنا پاکستان میں اِس کے تین بڑے صنعتی شہروں کو ہے جن میں کراچی، فیصل آباد اور لاہور شامل ہیں جو آلودگی سے سب سے زیادہ متاثر ہیں۔ اگلی چند دہائیوں میں اگر پاکستان میں فوری طور پر اس مسئلے کے حل کے لیے منصوبہ بندی کے تحت کام شروع نہیں کیا گیا تو پاکستان کو اپنی بقا کے لیے دشمن ممالک سے اتنا خطرہ نہیں ہو گا جتنا ماحولیاتی اور موسمیاتی تبدیلیاں اس کو نقصان پہنچا سکتی ہیں۔

پاکستان میں صرف ماحولیاتی آلودگی میں ہی اضافہ نہیں ہو رہا بلکہ جنگلی حیات کی انواع و اقسام بھی ناپید ہوتی جا رہی ہیں۔ کیڑے مار ادویات کے بڑھتے ہوئے استعمال کے نتیجے میں جنگلی حیات پر بہت منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ تتلیاں اور جگنو جو باغات اور پارکوں کی زینت ہونے کے علاوہ قدرت کی رنگا رنگی کا مظہر ہیں، وہ بھی اب منظر سے غائب ہوتے جا رہے ہیں۔ اس صورتحال میں جنگلات پر مشتمل علاقوں میں بہتری لانے کے ساتھ ساتھ شاہراہوں اور نہروں کے کناروں پر بڑے پیمانے پر شجرکاری کی ضرورت ہے۔

ماہرین ماحولیات کا خیال ہے کہ 2007ء سے سورج کے مشرقی حصے پر ایک مقناطیسی قطب پیدا ہو گیا ہے جو پہلے سے زیادہ گرمی کا باعث بن رہا ہے لیکن بعض ماہرین اس بات پر اتفاق نہیں کرتے، وہ کرۂ ارض پر بڑھتی ہوئی گرمی کا ذمہ دار گرین ہاؤس گیسوں کو ہی قرار دیتے ہیں، جب سورج سے آنے والی توانائی کو زمین اپنے اندر جذب کرتی ہے تو کرۂ ارض کا درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے اور جب زمین یہ توانائی واپس خلا میں پھینکتی ہے تو زمین ٹھنڈی ہو جاتی ہے۔ اس وقت ماحولیاتی تبدیلیاں انسانی جانوں کا سب سے بڑا مسئلہ ہیں۔ پاکستان کا شمار بھی ان ممالک میں ہوتا ہے جہاں عالمی ماحولیاتی تبدیلیاں بڑے پیمانے پر اثر انداز ہو رہی ہیں۔

22۔ پاکستان کو اپنی بقا کے لیے کس بات سے خطرہ ہے؟ [2]

23۔ پاکستان کے کن شہروں کو ماحولیاتی تبدیلیوں کے اثرات کا سامنا ہے؟ [3]

24۔ وہ کونسی علامات ہیں جن کے ذریعے ماحولیاتی تبدیلیوں کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے؟ [3]

25۔ ماہرین ماحولیات کا موسمیاتی تبدیلیوں کے بارے میں کیا کہنا ہے؟ [3]

26۔ ماحول کو خوبصورت بنانے کے لیے کن اقدامات کی ضرورت ہے؟ [4]

[Total: 15]